فقیر نے قربانی کے لئے جانور خریدا اور وہ عیب زدہ ہوگیا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

اگر کوئی مسلمان، عاقل، بالغ، صاحب نصاب نہیں ہے لیکن اپنی خوشی سے جیسے بھی کر کے قربانی کا جانور خریدلیتا، اور پھر عید سے دو دن پہلے اس کا جانور عیب دار ہوجاتا ہے تو اب وہ کیا کرے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

اگر فقیر نے قربانی کی نیت سے جانور خریدا، اس وقت اس میں کوئی ایسا عیب نہیں تھا جو قربانی سے مانع ہوتا ہے، پھر خریداری کے بعد اس میں وہ عیب آجاتا ہے جو قربانی سے مانع ہوتا ہے تو وہ اسی کی قربانی کرے گا، اس پر نیا جانور خرید کر قربانی کرنا لازم نہیں ہے کیونکہ فقیر جس جانور کو قربانی کی نیت سے خریدتا ہے تو اس وجہ سے اسی جانور کی قربانی کرنا اس پر متعین ہوجاتا ہے اور پھر اس میں کسی عیب کے آجانے سے اس پر کوئی تاوان نہیں آتا۔

ہدایہ شریف میں ہے "(ولو اشتراھا سلیمۃ ثم تعیبت بعیب مانع إن کان غنیا علیہ غیرھا، وإن فقیرا تجزئہ ھذہ) لأن الوجوب علی الغني بالشرع ابتداء لا بالشراء فلم تتعین بہ، وعلی الفقیر بشرائہ بنیۃ الأضحیۃ فتعینت، ولا یجب علیہ ضمان نقصانہ" ترجمہ: اگر عیب سے خالی جانور خریدا پھر وہ قربانی سے مانع عیب سے عیب دار ہوگیا، اگر وہ غنی ہے تو اس پر دوسرے جانور کی قربانی واجب ہے، اور اگر فقیر ہے تو اس کے لیے یہی جانور کافی ہے) کیونکہ غنی پر ابتداءً شریعت نے قربانی کو واجب کیا تھا تو اس کے لیے وہ

جانور متعین نہ ہوا اور فقیر پر قربانی کی نیت سے خریدنے کی وجہ سے قربانی واجب ہوئی تو وہی جانور متعین ہو گیا اور اس پر نقصان کا ضمان واجب نہیں ہو گا۔ (الہدایۃ، جلد4، صفحہ359، مطبوعہ داراحیاء التراث، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "جانور کو جس وقت خریدا تھا اوس وقت اوس میں ایسا عیب نہ تھا جس کی وجہ سے قربانی ناجائز ہوتی ہے بعد میں وہ عیب پیدا ہو گیا تو اگر وہ شخص مالک نصاب ہے تو دوسرے جانور کی قربانی کرے اور مالک نصاب نہیں ہے تو اوسی کی قربانی کرلے۔ یہ اوس وقت ہے کہ اوس فقیر نے پہلے سے اپنے ذمہ قربانی واجب نہ کی ہو۔" (بہار شریعت، جلد03، حصہ15، صفحہ342، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد نور المصطفیٰ عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3931

تاریخ اجراء: 21ذوالحجۃ الحرام1446ھ/18جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net